یا

مصحفی کے حالات زندگی بیان کیجئے۔

۲۔ درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ ۱۰

پتا پتا، بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے، باغ تو سارا جانے ہے

عاشق سا تو سادہ کوئی اور نہ ہوگا دنیا میں
جی کے زیاں کو عشق میں اس کے، اپنا وارا جانے ہے

چارہ گری بیماری دل کی، رسم شہر حسن نہیں
ورنہ دلبر ناداں بھی، اس درد کا چارا جانے ہے

مہر و وفا و لطف و عنایت، ایک سے واقف ان میں نہیں
اور تو سب کچھ طنز و کنایہ، رمز و اشارا جانے ہے

No. of Printed Pages : 10

BUDAE-181

B. A. Hons. (Urdu)

(BAUDH)

Term-End Examination

June, 2025

BUDAE-181 : Classical Urdu Ghazal Ka Mutala

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہیں۔ اور سبھی سوالوں کے نمبر سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ مرزا غالب کی غزل گوئی پر نوٹ لکھیے۔ ۱۰

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

یا

خواجہ میر درؔد کے حالات زندگی قلم بند کیجیے۔

۳۔ دکن میں اردو غزل پر ایک نوٹ لکھیے۔ ۱۰

یا

میر تقی میرؔ کی غزل گوئی پر تبصرہ کیجیے۔

(حصہ ب)

۴۔ درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجیے۔ ۱۵

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

سب رفیقوں سے ہوں ناخوش پر زنانِ مصر سے
ہے زلیخا خوش کہ محوِ ماہِ کنعان ہو گئیں
ان پری زادوں سے لیں گے خلد میں ہم انتقام
قدرتِ حق سے یہی حوریں اگر واں ہو گئیں
نیند اس کی ہے، دماغ اس کا ہے، راتیں اس کی ہیں
تیری زلفیں جس کے بازو پر پریشاں ہو گئیں
میں چمن کیا گیا، گویا دبستاں کھل گیا
بلبلیں سن کر مرے نالے، غزل خواں ہو گئیں
رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہو گئیں

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

یوں ہی گر روتا رہا غالبؔ تو اے اہل جہاں

دیکھنا ان بستیوں کو تم کہ ویراں ہو گئیں

یا

وو صنم جب سوں بسا دیدۂ حیران میں آ

آتش عشق پڑی عقل کے سامان میں آ

ناز دیتا نہیں گر رخصت گلگشت چمن

اے چمن زارِ حیا، دل کے گلستان میں آ

نالہ و آہ کی تفصیل نہ پوچھ مجھ سوں

دفتر درد بسا عشق کے دیوان میں آ

حسن تھا پردۂ تجرید میں سب سوں آزاد

طالب عشق ہوا صورتِ انسان میں آ

شیخ یاں بات تری پیش نہ جاوے ہرگز

عقل کوں چھوڑ کے، مت مجلس رندان میں آ

حاکم وقت ہے تجھ گھر میں رقیب بدخو

دیو مختار ہوا ملک سلیمان میں آ

چشمہ آبِ بقا جگ میں کیا ہے حاصل

یوسف حسن ترے چاہِ زنخدان میں آ

بسکہ مجھ حال سو ہمسر ہے پریشانی میں

درد کہتی ہے مرا، زلف ترے کان میں آ

غم سوں تیرے، ہے ترحم کا محل، حال ولی

ظلم کوں چھوڑ سجن، شیوۂ احسان میں آ

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

۵۔ درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجیے۔ ۱۵

خبر تحیر عشق سن، نہ جنوں رہا، نہ پری رہی
نہ تو، تو رہا، نہ تو میں رہا، جو رہی سو بے خبری رہی

شہ بے خودی نے عطا کیا مجھے اب لباس برہنگی
نہ خرد کی بخیہ گری رہی، نہ جنوں کی پردہ دری رہی

چلی سمت غیب میں کیا ہوا کہ چمن ظہور کا جل گیا
مگر ایک شاخ نہال غم، جسے دل کہو، سو ہری رہی

نظر تغافل یار کا گلہ کس زبان میں بیان کروں
کہ شراب صد قدح آرزو، خم دل میں تھی، سو بھری رہی

وہ عجب گھڑی تھی میں جس گھڑی لیا درس نسخۂ عشق کا
کہ کتاب عقل کی طاق میں جوں دھری تھی تیوں ہی دھری رہی

ترے جوش حیرتِ حسن کا اثر اس قدر سیں یہاں ہوا
کہ نہ آئینے میں جلا رہی، پری کوں جلوہ گری رہی

کیا خاک آتش عشق نے دل بے نوائے سراج کوں
نہ خطر رہا، نہ حذر رہا مگر ایک بے خطری رہی

یا

مجھ کو فرقت کی اسیری سے رہائی ہوتی
کاش عیسیٰ کے عوض موت ہی آئی ہوتی

Downloaded from www.IGNOUBABA.com

عاشقی میں جو مزہ ہے تو یہی فرقت ہے

لطف کیا تھا جو اگر اس سے جدائی ہوتی

گر نہ ہو شمع تو معدوم ہیں پروانے بھی

تو نہ ہوتا تو صنم کب یہ خدائی ہوتی

خط کے آغاز میں تو مجھ سے ہوا صاف تو کب

لطف تب تھا کہ صفائی میں صفائی ہوتی

دھوئی کیوں اشک کے طوفان سے لوح محفوظ

سر نوشت اپنی ہی ناسخ نے مٹائی

(حصہ ج)

۶۔ غزل کے فن اور اس کے موضوعات سے بحث کیجیے۔ ۲۰

یا

قلی قطب شاہ کے حالات زندگی اور غزل گوئی پر تفصیلی مضمون قلم بند کیجیے۔

۷۔ اردو غزل کے تہذیبی، سیاسی، سماجی اور اقتصادی پس نظر پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔ ۲۰

یا

شیخ امام بخش ناسخ کے حالات زندگی اور غزل گوئی پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔

××××××

Downloaded from www.IGNOUBABA.com